Kingdom of the Netherlands

SPO
Strengthening Participatory Organization
ادارہ استحکام شرکتی ترقی

Empowering **Rural Women**

آبی وسائل اور زرعی بازاروں
کے منصوبے تک خواتین کی
رسائی میں اضافہ

Putting People First!

SPO
Strengthening Participatory Organization
ادارہ استحکام شرکتی ترقی

SPO NATIONAL CENTRE

Apartment # 203 & 204, 2nd Floor, Imperial Square, SCHS, Sector E-11/2, Islamabad.
Tel: +92-51-8736 194, eFax: +92-51-8444 904 www.spopk.org

SINDH

SPO KARACHI
G-22, B/2, Park Lane
Clifton Block 5, Karachi
Tel: 021-5836213, 5873405
Fax:021-5873794
Email: karachi@spopk.org

SPO HYDERABAD
Plot 158/2, Behind M.Usman
Deplai Scholar Academy
Alamdar Chowk, Gird Station
Qasimabad, Hyderabad
Tel: 022-2654725
Fax: 022-2652126
Email:hyderabad@spopk.org

SPO SHIKARPUR
Kirri Atta Muhammad,
Near Mahran Marble
Factory Sukpul,
Shikarpur
Tel: 0726-540368

PUNJAB

SPO LAHORE
House 889, Block C,
Faisal Town, Lahore
Tel: 042-35168824, 35168825
Email:lahore@spopk.org

SPO MULTAN
House 339-340, Block-D
Shah Rukh-e-Alam Colony Multan
Tel: 061- 6772995, 6563604
Fax: 061- 6772996
Email:multan@spopk.org

KHYBER PAKHTUNKHWA

SPO PESHAWAR
2nd Floor, Al-Kout Tower
Opposite FAW Showroom
Near Sarhad University
Ring Road, Peshawar
Tel: 091-2640025
Email: peshawar@spopk.org

BALOCHISTAN

SPO QUETTA
House 58-A,Near Pak Japan
Cultural Center,
Jinnah Town, Quetta
Tel: 081-2863701, 2863702
Fax: 081-2863703
Email:quetta@spopk.org

SPO TURBAT
Pasni Road, Turbat
Tel: 0852-413884, 412333
Fax: 0852-412240
Email: turbat@spopk.org

2020 میں حاصل کردہ اہم ترین کامیابیاں: ہم اپنی اہم ترین کامیابی بارے بتاتے ہوئے فخر محسوس کر رہے ہیں جو کہ ایس ڈبلیو ایم میں 2002 ترمیم کے بل کی منظوری کی صورت میں ملی جو بلاشبہ ہالینڈ کے سفارتخانہ اور آکسفیم جیسے اہم اداروں کی تکنیکی اور مالی مدد سے ملی اور یہ کامیابی قانون ساز اراکین کی حمایت کے بغیر ممکن ہی نہیں تھی۔

اس ترمیم سے 96،000 چھوٹے زمیندار اور بے زمین خواتین کو بااختیار بنانے میں مدد ملے گی جو انتخابات اور جمہوری طور پر سندھ بھر 46،000 رجسٹرڈ خواتین کونسلز اور کسان تنظیموں میں منتخب ہوں گے۔

500 خواتین کو مالی خدمات تک رسائی کی سہولت فراہم کی گئی ہے اور ان کے روزگار کو برقرار رکھنے کے لئے انہیں تکنیکی اور مالی معاونت بھی دی گئی۔

ضلع بدین، حیدرآباد اور ٹنڈو محمد خان میں مویشیوں کے 4 216 جانوروں کو بیماریوں سے بچاؤ کے ٹیکہ جات لگائے گئے جس سے ان کے مال مویشیوں کے معیار میں اضافہ ہوا۔

مویشیوں کے ضلعی محکموں کے 80 سے زائد عہدیداروں کو صنفی حساسیت اور خواتین کے حقوق کے حوالہ سے حساس نقطہ نظر بارے تربیت دی گئی جو خواتین کو محفوظ مقامات کی فراہمی اور مویشیوں کی دیکھ بھال کرنے والی خواتین کو تکنیکی معاونت فراہم کرنے میں مدد کریں گے۔

میڈیا (پرنٹ اور الیکٹرانک) میڈیا پر عوام الناس میں بڑے پیمانے پر آگاہی مہم کے ذریعے 50 لاکھ سے زیادہ افراد تک رسائی حاصل کی گئی۔

مقصد

ادارہ استحکام شرکتی ترقی اس منصوبے کے ذریعے نہ صرف دیہی خواتین کی ضروریات کو پورا کرے گا بلکہ حکومت پاکستان کے لئے پائیدار ترقی کے 05 اہداف کا حصول آسان بناتے ہوئے سہولت کاری کرے گا

1 NO POVERTY

ہدف 1: غربت کا خاتمہ: یہ پراجیکٹ غربت کے خاتمہ کے مسئلے کو حل کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ 500 خواتین کے لئے آمدن پیدا کرنے کے انتظام کے ذریعے انہیں مواقع اور تکنیکی اور مالی وسائل تک بہتر رسائی سے ان کی فلاح و بہبود کو بہتر بنائے گا۔

5 GENDER EQUALITY

ہدف 5: صنفی برابری اور خواتین کی با اختیاری: اس پروجیکٹ کے ذریعے فیصلہ سازی کرنے والے اداروں میں خواتین کے بہتر کردار کے ذریعے خواتین کی معاشی اور سماجی حیثیت کو بہتر بنایا جائے گا۔

8 DECENT WORK AND ECONOMIC GROWTH

ہدف 8: معاشی نمو: اس پروجیکٹ کے نتیجے میں، دیہی خواتین کے معاوضہ کی عدم ادائیگی اور تسلیم نہ کئے گئے کام کو اس طرح اجاگر کیا جائیگا کہ ملک کی معاشی نمو میں ان کا کردار زیادہ سے زیادہ ہو جائے گا۔

10 REDUCED INEQUALITIES

ہدف 10: تمام عدم مساوات کا خاتمہ: پروجیکٹ مقامی زرعی فیصلہ ساز اداروں میں خواتین کی نمائندگی میں اضافہ کو یقینی بنا کر صنفی امتیازات کے مسئلہ کو حل کر رہا ہے تاکہ وہ پانی کی تقسیم اور اس کے انتظام سے متعلق فیصلوں میں حصہ لے سکیں۔

12 RESPONSIBLE CONSUMPTION AND PRODUCTION

ہدف 12: پائیدار کھپت اور پیداوار: اس منصوبے کے بنیادی مقاصد میں سے ایک مقصد صنف کو مرکزی دھارے میں لانا، بشمول پانی کا انتظام و انصرام کرنے والے اداروں اور زراعت میں آبی وسائل کے ذمہ دارنہ استعمال کو فروغ دینا ہے تاکہ ماحولیاتی انحطاط، خوراک کی دستیابی کے عدم تحفظ اور آب و ہوا کی تبدیلیوں سے بچا جا سکے۔

ادارہ استحکام شرکتی ترقی (ایس پی او) کا تعارف

ادارہ استحکام شرکتی ترقی (ایس پی او) حقوق پر مبنی خدمات کی فراہمی کرنے والا ادارہ ہے۔جس کا مقصد طبقات کی فلاح و بہبود میں بہتری لانا اور شہریوں کی اپنے حقوق اور ذمہ داریوں تک رسائی اوران سے آ گاہی کو یقینی بنانا ہے۔ایس پی او اس وقت ملک کے 50 سے زائد اضلاع میں صحت، تعلیم، پائیدار ذریعہ معاش، آب و ہوا کی تبدیلی، ڈیجیٹل نالج، ثقافت اور سیاحت کے فروغ کے شعبوں میں خدمات انجام دے رہا ہے۔

ایس پی او کو 1994 میں کمپنیز آرڈیننس 1984 کے تحت رجسٹرڈ کیا گیا تھا اور چھوٹے پیمانے کا یہ منصوبہ حکومت پاکستان اور کینیڈا کے ہائی کمیشن کے مابین سمال پروجیکٹس آفس کے مشترکہ منصوبہ میں بدل گیا۔اس منصوبہ کی شروعات رضا کارانہ طور پر جناب جاوید جبار، ڈاکٹر طارق جے بنوری، اور محترمہ فریدہ شیر کی قیادت میں 1987 میں ہوئی اوران کی رہنمائی میں ایک چھوٹے سے وجود کا حامل یہ ادارہ وسیع وسائل والی معروف پاکستانی سول سوسائٹی آرگنائزیشن میں بدل گیا۔ایس پی او کو ملک بھر کے 75 اضلاع میں اپنے متاثر کن نقش پا کے حامل پروگرام کے طور پر پہچانا جاتا ہے۔جو کمیونٹیز میں نچلی سطح سے لے کر گورننس کے مقامی، ضلعی، صوبائی اور قومی سطح پر مختلف درجوں تک گروہوں کے متنوع گروہوں کے ساتھ کام کرتا ہے۔ایس پی او کے پاس پاکستان کے چاروں صوبوں میں نو دفاتر اور متحرک ٹیمیں ہیں۔چیف ایگزیکٹو ایس پی او تیرہ منتخب ممبران پر مشتمل چودہ رکنی بورڈ آف ڈائریکٹرز کے زیر انتظام ہے۔ایس پی او حقوق کے لئے کام کرنے والے سول سوسائٹی پر مبنی 20 سے زیادہ مشہور و معروف عالمی اداروں اور علاقائی نیٹ ورکس کا اہم رکن ہے۔

آبی وسائل اور زرعی بازاروں کے منصوبے تک خواتین کی رسائی میں اضافہ

پس منظر

سندھ میں دیہی خواتین فصلوں کی کٹائی سے پہلے اور کٹائی کے بعد کی سرگرمیوں اور مویشیوں کی دیکھ بھال میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔عالمی ادارہ خوراک وزراعت (ایف اے او) کی 2015 میں جاری رپورٹ کے مطابق مردوں کی جانب سے بہتر آمدنی کے مواقع کے حصول کے لئے دیہی علاقوں سے نقل مکانی شروع کرنے کے بعد خواتین کے کردار میں کافی حد تک تبدیلی آئی ہے۔اس رپورٹ کے مطابق اب دیہی خواتین کی ذمہ داریوں میں اضافہ ہو گیا ہے اور انہیں کھیتی باڑی کے علاوہ دیگر امور سر انجام دینا ہوتے ہیں۔جیسا کہ وہ اپنے گھر والوں کی بلا معاوضہ نگہداشت اور دیکھ بھال کا کام بھی کرتی ہیں۔

مزید یہ کہ محکمہ برائے بین الاقوامی ترقی (ڈی ایف آئی ڈی) کے 2018 میں کروائے گئے ایک تحقیقی سروے کے مطابق سندھ میں دیہی خواتین روزانہ 5 سے لے کر 6 گھنٹے مال مویشیوں کی دیکھ بھال کی سرگرمیوں میں صرف کرتی ہیں جن میں جانوروں کے لئے چارہ کاٹنا، جانوروں کو چارہ اور پانی دینا، مویشیوں کے باڑے کی صفائی، دودھ دوہنا اور گوبر کے آپلے تیار کرنا جو کھانا پکانے کے لئے بطور ایندھن استعمال ہوتے ہیں۔ان تمام امور اور سرگرمیوں میں اہم کردار ادا کرنے کے باوجود انہیں متعدد چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے جن میں ان کی مالی وسائل تک رسائی نہ ہونا، ناکافی انتظامی اور تکنیکی مہارت، مارکیٹ تک محدود رسائی اور معلومات، آفات اور بحران کی صورت حال کے بڑھتے خطرات، اور آبی گورننس اداروں اور فیصلہ سازی کے عمل میں نمائندگی کم ہونا جیسے چیلنجز شامل ہیں۔

مجوزہ مداخل:

ادارہ برائے استحکام شرکتی ترقی (ایس پی او) نے دیہی خواتین کو درپیش چیلنجوں کا ادراک کرتے ہوئے آبی وسائل تک خواتین کی رسائی میں اضافہ اور زرعی بازاروں کا پروجیکٹ (منصوبہ) شروع کیا اور پاکستان میں ہالینڈ کے سفارتخانے کے مالی تعاون سے شروع کئے گئے اس منصوبے کا مقصد واٹر گورننس میں خواتین کے کردار کو مستحکم کرنا اوران کی آمدن پیدا کرنے والی سرگرمیوں کو متنوع بنانا ہے۔اس منصوبے کا بنیادی مقصد خواتین کو نہ صرف ان کاموں میں مصروف رکھنا ہے بلکہ ان کی حوصلہ افزائی بھی کرنا ہے۔دیہی مصنوعات کو گراں قدر بنانے کے علاوہ، غیر زرعی پیداوار اور خدمات جیسے شعبوں میں روزگار اور آمدنی کے اضافی مواقع پیدا کرنا ہے۔

مجموعی اغراض ومقاصد

خواتین کی آمدنی بڑھانے اور آبی وسائل کے انتظام اور کردار میں بہتری لانے کے قابل بنانے کے لئے کام کرنا تاکہ وہ گھریلو اور عوامی شعبوں میں موثر انداز میں حصہ لیں اور فیصلہ سازی میں اپنا ضروری کردار ادا کرسکیں۔

نتیجہ۔ 1

سندھ میں پانی کے انتظام وانصرام کی منظوری کے ذریعے واٹر منیجمنٹ

نتیجہ۔ 2

غریب اور پسماندہ خواتین کی آمدن تک رسائی

کمیونٹی شراکت دار

- مال مویشیوں کی مالکان 200 خواتین
- فصلوں میں حصہ دار 150 کاشتکار خواتین
- بے زمین 100 خواتین
- 50 بھکاری خواتین

ایس پی او متعلقہ 500 دیہی خواتین کے حقوق اور ذمہ داریوں کو فروغ اور تحفظ دینے کے علم اوران کی سوجھ بوجھ میں بہتری لانے کے لئے پرعزم ہے۔امید کی جاتی ہے کہ اس منصوبے سے مستفید ہونے والے ان 500 افراد کی سوجھ بوجھ اوران کی مسائل حل کرنے کی صلاحیت میں بھی اضافہ ہوگا۔اوران کے علاقوں میں خواتین کو کلیدی حکمرانی کے جن چیلنجز اور مقامی سطح پر جن مسائل کا سامنا ہے ان کو حل کرنے کے لئے پانی کی ایسوسی ایشن اور زرعی سرگرمیوں میں ہر سطح پر خواتین کی شرکت اور شمولیت کیلئے اس منصوبے کو وسیع کریں گے۔

مندرجہ ذیل چار اہم حکمت عملیوں پر عملدرآمد

کلیدی حکمت عملیاں:

- مشاورت اور ترغیب کے ذریعے سول سوسائٹی اور حکومتی نمائندوں کو مصروف عمل کرنا تاکہ وہ ایس ڈبلیو ایم او 2002 میں اس ترمیم کی منظوری کے لئے مہم چلائیں، جس میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ سندھ بھر میں ایریا واٹر بورڈ، راجباہوں ایسوسی ایشن (ڈبلیو سی اے) اور کسان تنظیموں میں دیہی علاقوں کی چھوٹی خواتین زمیندار، بے زمین خواتین اور کاشتکاری میں خواتین حصہ داران کو لازمی طور پر نمائندگی دی جائے۔
- متعلقہ حکومتی محکمہ جات، جیسے سندھ ایریگیشن اینڈ ڈرینج اتھارٹی (سیڈا)، محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی، اور محکمہ آبپاشی سندھ، صنفی حساس طریقوں، خواتین کی بااختیاری، صنفی شمولیت، زرعی کاروباری ترقی، اور زرعی اور پانی کے انتظام میں خواتین کے کردار کو بہتر بنانے کے سلسلہ میں اہم اہلکاروں میں حساسیت پیدا کرنا اوران کی صلاحیت میں اضافہ کرنا
- ٹیکنیکل انتظامی مہارت اور مالی خواندگی کے شعبوں میں 500 دیہی خواتین کی نشاندہی کرنا اوران کی صلاحیت میں اضافہ کرنا
- دیہی خواتین کی مالی وسائل کی منڈیوں اور معلومات تک رسائی کی سہولت کاری کرنا اور انہیں پانی کے انتظام وانصرام کے اداروں اور فیصلہ سازی کے عمل میں نمائندگی دلانا